نابالغ لڑکے کو سونے کی انگوٹھی پہنانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:SAR-7892 تاریخ:24-06-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بچے کی پیدائش پر ننھیال کی طرف سے مختلف تحائف دیئے جاتے ہیں، اُن تحائف میں بعض اوقات ایک تحفہ "سونے کی انگوٹھی" کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔ یہ انگوٹھی لڑکی کے لیے تو جائز ہے، کیا یہ نابالغ لڑکے کو پہنانا بھی شریعت کی نظر میں درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سونے کی انگوٹھی نابالغ بچے کو پہنانا بھی اُسی طرح ناجائز، گناہ اور حرام ہے، جس طرح کسی بالغ کا خود سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے، چونکہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بالغ اور نابالغ کی تفریق کیے بغیر مطلقاً مُذکَّر کے حق میں سونے کو حرام قرار دیا، لہذا اس اِطلاق کے پیشِ نظر نابالغ کو بھی انگوٹھی پہنانا حرام ہے، البتہ نابالغ کو انگوٹھی پہنانے کی صورت میں یہ گناہ اُس بچے پر نہیں، بلکہ اُسے پہنانے والے پر ہو گا کہ بچہ تو غیر مُکلَّف اور ناسمجھ ہے۔

مَردوں کے حق میں سونے کی حرمت کے متعلق "سنن ابن ماجۃ" میں ہے: "سمعت علی بن أبی طالب یقول: أخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حریرا بشمالہ، وذھبا بیمینہ، ثم رفع

بهما يديه، فقال: إن هذين حرام على ذكور أمتي، حل لإناثهم" ترجمہ:(عبد اللہ بن زریر کہتے ہیں:) میں نے حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجھَہُ الْکَرِیم کو سُنا، آپ بتاتے ہیں کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑ کر ہاتھ بلند کر کے بصراحت فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مَردوں پر حرام اور عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

(سنن ابن ماجة، جلد2، صفحہ 1189، مطبوعہ دار احیاء الکتب العربیة، بیروت)

علامہ خُسرو رَحمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 885ھ / 1480ء) لکھتے ہیں: "كره إلباس الصبي ذهبا أو حريرا لأن حرمة اللبس لما ثبتت في حق الذكورة حرم الالباس أيضا كالخمر لما حرم شربها حرم سقيها" ترجمہ: بچے کو سونا یا ریشم پہنانا حرام ہے، کیونکہ جب مُذکَّر کے حق میں پہننا حرام ہے، تو اِسی طرح کسی مُذکَّر کو پہنانا بھی حرام ہے، جیسا کہ شراب کا حکم ہے کہ جب اُس کا پینا حرام ہے، تو پِلانا بھی حرام ہی ہے۔ **(دُرر الحکام شرح غرر الاحکام، جلد1، صفحہ 313، مطبوعہ کراچی)**

گناہ پہنانے والے پر ہو گا، چنانچہ علامہ شَیخی زادہ رَحمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1078ھ / 1667ء) لکھتے ہیں: "الإثم على الملبس كالخمر فإن سقيها الصبي حرام كشربها" ترجمہ: گناہ سونا پہنانے والے پر ہو گا، جیسا کہ بچے کو شراب پلانا، خود پینے کی طرح حرام ہے۔ (اور گناہ پلانے والے کو ہو گا۔)

(مجمع الانہر، جلد2، فصل فی اللبس، صفحہ 537، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)

علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ / 1836ء) لکھتے ہیں: "أن النص حرم الذهب والحرير على ذكور الأمة بلا قيد البلوغ، والحرية والإثم على من ألبسهم لأنا أمرنا بحفظهم ذكره التمرتاشي" ترجمہ: نصِ حدیث نے سونے اور ریشم کو بغیر بلوغت یا آزادی کی قید کے حرام ٹھہرایا ہے۔ (لہذا بچے کے حق میں بھی حرام ہی ہے۔) اور گناہ اُس فرد پر ہے،

جس نے بچوں کو ریشم یا سونا پہنایا، کیونکہ ہمیں بچوں کو گناہوں سے محفوظ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(ردالمحتار مع درمختار، کتاب الحظر والاباحة، جلد9، صفحہ598، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں:

”لڑکوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا، وہ گنہگار ہو گا۔ اسی طرح بچوں کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا، ناجائز ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ428، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

24ذوالقعدۃ الحرام1443ھ/24جون2022ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے